سوال

(330)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ئے گا۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

بعد!

نے تقدیر بدل جائے گی۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی روایت ہے۔

''اَخَذرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینھیٰ عن النذر ویقول انہ لایردّ شیئاً وانما یُستخرَجُ بہ من البخیل ''مُسلم۔ابوداوَد

"[illegible]"

لیکن شاید یہ معاوضہ قبول کر کے اللہ تعالیٰ اس کے لیے تقدیر بدل دے۔

دوسری روایت حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے یہ ہے کہ حضورؐ نے فرمایا

'النذرُ لایُقدِمُ شیئاً ولایُؤخِّرہُ وانما یُستخرَجُ بہ من البخیل '' (بخاری ومسلم)۔

ہے"[illegible]"

گر آپ کے لئے اس کو پورا کرنا مشکل ہو رہا ہے تو آپ اس کا کفارہ ادا کر کے اس سے نکل جائیں، نذر کا کفارہ، قسم توڑنے والا ہی ہے۔

کریم نے فرمایا:

''کفَّارۃُ النَّذرِ کفَّارۃُ الیَمینِ '' (مسلم: ۴۲۴۳)

نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

یا (10) دس مسکینوں کو کھانا کھلائے یا (10) دس مسکینوں کو کپڑے پہنائے یا ایک غلام آزاد کرے، اگر استطاعت نہ ہو تو (3) تین دن کا روزہ رکھ لے۔

آپ ان چاروں قسم کے کفارہ جات میں سے کسی ایک کو ادا کر کے نذر کی ادائگی سے بری الذمہ ہوسکتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد 2